از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 28 مارچ، 1995

فینر (انڈیا) لمیٹڈ۔

بنام

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، مدورائی

[اے ایم احمدی، چیف جسٹس، ایس پی بھروچا اور کے ایس پر یپورن، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز ٹیرف ایکٹ، 1985-ٹیرف شیڈول-تشریح-باب کے نوٹ -ہم آہنگ کوڈنگ سسٹم میں یکساں عنوانات کا وضاحتی نوٹ-کی مطابقت۔

سنٹرل ایکسائز ٹیرف ایکٹ، 1985-ٹیرف شیڈول-عنوان 39.20 و 39.26--کنویر بیلٹنگ کی درجہ بندی۔

اپیل گزاروں نے پی وی سی امپریگنیٹڈ کاٹن کنویر بیلٹنگ اور پی وی سی امپریگنیٹڈ شعلہ مزاحم کولیری کنویر بیلٹنگ تیار کی۔ اپیل گزاروں کے ذریعہ تیار کردہ بیلٹنگ کی لمبائی 100 میٹر سے 400 میٹر تک، چوڑائی 600 ملی میٹر سے 1200 ملی میٹر تک اور موٹائی 7 ملی میٹر سے 9.5 ملی میٹر تک ہوتی ہے۔

28.2.1986 سے 9.2.1987 تک "دیگر پلیٹیں، چادریں، فلم، ورق اور پٹی "کو ٹیرف ہیڈنگ 39.20 کے تحت درجہ بند کیا گیا تھا۔" پلاسٹک کے دیگر اشیاء اور مواد کی اشیاء جو عنوان نمبر 39.01 سے 39.14 تک آتی ہیں، عنوان نمبر 39.22 کے تحت درجہ بند کی گئیں۔ باب 39 میں نوٹ 11 (K) میں کہا گیا ہے کہ عنوان نمبر 39.22 کا اطلاق "ترسیلی، کنویر یا لفٹ بیلٹ" پر ہوتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

10.2.1987 کے بعد، ٹیرف ہیڈنگ 39.22 ٹیرف ہیڈنگ 39.26 بن گیا اور نوٹ 11 (k) کو خارج کر دیا گیا۔ تاہم، ہم آہنگ کوڈنگ سسٹم میں ہیڈنگ 39.26 کے لیے وضاحتی نوٹ میں "پلاسٹک کے مضامین، جو کہیں اور متعین یا شامل نہیں ہیں، یا ہیڈنگ 39.01 سے 39.14 کے دیگر مواد کا احاطہ کیا گیا ہے اور اس میں "ترسیلی، کنویر یا لفٹ بیلٹ" شامل ہیں۔

ایکسائز حکام نے دعوی کیا کہ اپیل گزاروں کی مصنوعات عنوان 39.20 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں جبکہ اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ مصنوعات درجہ بندی کے قابل ہیں، عنوان 10.2.1987 سے پہلے، عنوان 39.22 کے تحت، اور عنوان 39.26 کے تحت 10.2.1987 پر اور اس کے بعد۔ کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ مصنوعات "پٹی" ہیں اور اس لیے "پٹی" کے معنی پر انحصار کرتے ہوئے عنوان 39.20 کے تحت درجہ بندی کی جا سکتی ہیں جیسا کہ مختصر آکسفورڈ ڈکشنری میں دیا گیا ہے۔

لہذا، موجودہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا گیا کہ: 1. فوری صورت میں ٹیرف شیڈول میں اس کی تشریح کے لیے قواعد ہوتے ہیں جن کے لیے ضروری ہے کہ "قانونی مقاصد کے لیے درجہ بندی کا تعین عنوانات کی قیود اور کسی بھی متعلقہ دفعہ یا باب کے نوٹس کے مطابق کیا جائے۔" باب 39 سے متعلق نوٹس میں کہا گیا ہے کہ 28.2.1986 سے 9.2.1987 کی مدت کے لیے عنوان 39.22 کنویر بیلٹ پر لاگو ہوتی ہے۔ اس مدت کے لیے ٹیرف ہیڈنگ 39.22 کو اپیل کنندہ کے کنویئر بیلٹ پر لاگو ہونے کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ 10.2.1987 سے شروع ہونے والی مدت کے لیے، ہم آہنگ کوڈنگ سسٹم میں ٹیرف ہیڈنگ 39.26 کے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لیے وضاحتی نوٹ، جو ٹیرف شیڈول کے ٹیرف ہیڈنگ 39.26 سے پہچانا جاتا ہے، کو ایک رہنما سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ ٹیرف شیڈول ہم آہنگ کوڈنگ سسٹم پر مبنی ہے۔

جیپ فلیش لائٹ انڈسٹریز لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا اور دیگر، (1985-22 E) L. T. 3، ممتاز شدہ۔

مکینیکل انجینئرنگ کی لغت، تیسرا ایڈیشن، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

2. ایک ایسی چیز جو 100 میٹر سے زیادہ لیکن چوڑائی میں صرف 1200 ملی میٹر تک ہو اسے "پٹی" کے طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا ٹیرف اندراجات 39.20.11 اور 39.20.12 کو اپیل کنندگان کی طرف سے کی گئی بیلٹنگ پر لاگو نہیں کیا جا سکتا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4600، سال 1989۔

کے ساتھ

(دیوانی اپیل نمبر 4421، سال 1989)

آرڈر نمبر 526، سال 1989-سی) میں کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے 14.9.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

عرضی گزاروں کے لیے لکشمی کمارن، بنام بالا چندرن، آر این بنرجی، آر این کرنجاوالا، پی کے ملک اور بھاسکر پردھان نے مسز ایم کرنجاوالا کے لیے درخواست دائر کی۔

جواب دہندگان کی طرف سے ایم گوری شنکر مورتی، پی نرسمہن اور بنام کے ورما۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس بھاروچا نے سنایا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

بھاروچھا، جسٹس - یہ اپیلیں کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل کے ذریعے 14 ستمبر 1989 کو منظور کیے گئے حکم پر اعتراض کرتی ہیں، جس میں دونوں اپیل گزاروں کی طرف سے اس کے سامنے دائر اپیلیں خارج کر دی گئی ہیں۔ دونوں اپیل گزاروں میں سے ہر ایک پی وی سی امپریگنیٹڈ کاٹن کنویر بیلٹنگ اور پی وی سی امپریگنیٹڈ شعلہ مزاحم کولیری کنویر بیلٹنگ تیار کرتا ہے۔ اپیل گزاروں نے ٹریبونل کے سامنے دعویٰ کیا کہ ان کی مصنوعات ٹیرف اندراج 3922.90 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں، جبکہ ایکسائز حکام کا معاملہ تھا کہ وہ ٹیرف اندراجات 3920.11 یا 3920.12 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہیں، اس بات پر منحصر ہے کہ آیا وہ سخت یا لچکدار پٹیاں ہیں۔ ٹریبونل نے ایکسائز حکام کے تنازعات کو برقرار رکھا، بنیادی طور پر، لغت کے معنی "پٹی" پر اور اس عدالت کے فیصلے پر جیپ فلیش لائٹ انڈسٹریز لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا اینڈ اورز، 1985-322 .E. L. T۔

ہم دسمبر 1986 سے جون 1987 کی مدت کے لیے ان اپیلوں میں فکرمند ہیں۔

28 فروری 1986 سے اور 9 فروری 1987 تک، ٹیرف ہیڈنگ 39.20 (جہاں تک متعلقہ ہے) کو اس طرح پڑھا گیا:

39.20 دیگر پلیٹیں، چادریں، فلم، فویل اور پٹی، پلاسٹک کی غیر خلیی، چاہے ان پر لکیر لگائی گئی ہو یا دھات سے مزیّن کی گئی ہو یا لیمنٹیڈ ہو، حمایت یافتہ یا دیگر مواد کے ساتھ مل کر یا بغیر اس کے

ونائل کلورائد کے پولیمر کا:

3920.11-	سخت پلیٹیں، چادریں، فلم، ورق اور پٹی	60%
3920.12-	لچکدار پلیٹیں، چادریں، فلم، ورق اور پٹی	60%

ٹیرف ہیڈنگ 39.22 اس طرح پڑھیں:

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

39.22 پلاسٹک کی دیگر اشیاء اور ہیڈنگ نمبر 39.01 سے 39.14 کے مواد کی اشیاء

-3922.10	پولی یوریتھین جھاگ کے	مضامین	75٪
3922.90	دیگر		30٪

یہ بات قابل ذکر ہے کہ سنٹرل ایکسائز ٹیرف ایکٹ، 1985، خود ٹیرف شیڈول کی تشریح کے لیے قواعد پر مشتمل ہے۔ قاعدہ 1 میں کہا گیا ہے، "حصوں اور ابواب کے عنوانات صرف قانونی مقاصد کے لیے حوالہ میں آسانی کے لیے فراہم کیے گئے ہیں، درجہ بندی کا تعین عنوانات کی قیود اور کسی بھی متعلقہ دفعات یا باب کے نوٹس کے مطابق کیا جائے گا اور بشرطیکہ اس طرح کے عنوانات یا نوٹس کی بصورت دیگر ضرورت نہ ہو، اس کے بعد موجود توضیعات کے مطابق۔" قاعدہ 2(a) میں کہا گیا ہے کہ اشیا کے عنوان میں کسی بھی حوالہ کو ان اشیا کا حوالہ شامل کرنے کے لیے لیا جائے گا جو نامکمل یا ادھورا ہوں، بشرطیکہ نامکمل یا ادھورا اشیا میں مکمل یا تیار اشیا کی لازمی خصوصیت ہو۔ قاعدہ 3 میں کہا گیا ہے کہ جب اشیا کو پہلی نظر میں دو یا زیادہ عنوانات کے تحت درجہ بندی کی جا سکتی ہے، تو درجہ بندی اس طرح متاثر ہوگی: عنوان جو سب سے زیادہ مخصوص وضاحت فراہم کرتا ہے اسے زیادہ عمومی وضاحت فراہم کرنے والے عنوانات سے ترجیح دی جائے گی۔ اس کے علاوہ جب اشیاء کو قاعدہ 3 کے ذیلی قواعد (a) یا (b) کے حوالے سے درجہ بند نہیں کیا جا سکتا، تو ان کی درجہ بندی اس عنوان کے تحت کی جائے گی جو عددی ترتیب میں ان میں سے آخری ہوتا ہے جو یکساں طور پر قابل غور ہوتے ہیں۔ قاعدہ 4 میں کہا گیا ہے کہ جن اشیا کی درجہ بندی قواعد 1 سے 3 کے مطابق نہیں کی جا سکتی، ان کی درجہ بندی ان اشیاء کے مناسب عنوان کے تحت کی جائے گی جن سے وہ سب سے زیادہ مماثل ہیں۔ باب 39 کا عنوان "پلاسٹک اور اس کی اشیاء" ہے اور نوٹ 11 میں کہا گیا ہے کہ ہیڈنگ نمبر. 39.22 کا اطلاق، دیگر باتوں کے ساتھ، "(کے) ترسیلی، کنویر یا لفٹ بیلٹ، لامتناہی، یا لمبائی کے مطابق اور جڑ کر سرے سے سرے تک، یا فاسٹنرز سے لیس" پر ہوتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document

10 فروری 1987 کے بعد ٹیرف ہیڈنگ 39.22 ٹیرف ہیڈنگ 39.26 بن گیا۔ اس میں لکھا تھا:

39.26 پلاسٹک کی دیگر اشیاء اور عنوان نمبر 39.01 سے 39.14 کے دیگر مواد کی اشیاء

3926.10-	پولی یوریتھین جھاگ	60٪ ذائد
		روپے 40 فی کلوگرام
3926.90-	دیگر	30٪

نوٹ 11 (K) کو خارج کر دیا گیا، درخواست گزاروں کی قابل وکیل مسز بنام لکشمی کمارن نے کسٹمز کو آپریشن کی اشاعت میں ہم آہنگ کموڈٹی ڈسکرپشن اینڈ کوڈنگ سسٹم کے وضاحتی نوٹس کا حوالہ دیا جو ٹیرف شیڈول میں اپنایا گیا ہے۔ ہم آہنگ کوڈنگ سسٹم کے ٹیرف ہیڈنگ 39.26 کے حوالے سے وضاحتی نوٹ میں کہا گیا ہے کہ اس میں "پلاسٹک.......... یا عنوانات کے دیگر مواد 39.01 سے 39.14 تک، جو کہیں اور متعین یا شامل نہیں ہیں، کا احاطہ کیا گیا ہے اور اس میں "(7) ترسیلی، کنویر یا لفٹ بیلٹ، لامتناہی، یا لمبائی میں کٹے ہوئے اور سرے سے سرے تک جڑے ہوئے، یا فاسٹنرز سے لیس" شامل ہیں۔

ٹریبونل نے اپیل گزاروں کی طرف سے اس کے سامنے رکھے گئے گاہکوں کے احکامات کی کاپیوں سے مشاہدہ کیا کہ رول میں بیلٹنگ کی لمبائی 100 میٹر سے 400 میٹر تک ہوتی ہے، چوڑائی 600 ملی میٹر سے 1200 ملی میٹر تک ہوتی ہے اور موٹائی 7 ملی میٹر اور 9.5mm کے درمیان ہوتی ہے۔ بیلٹنگ کی لمبائی، چوڑائی اور موٹائی پر غور کرتے ہوئے ٹریبونل نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ "پٹی" کی اصطلاح کے اندر آتا ہے، جس کا مطلب جامع آکسفورڈ ڈکشنری کے مطابق ایک لمبا تنگ ٹکڑا ہے۔ اپیل گزاروں کی طرف سے مصنوعات کو دیا گیا نام "بیلٹ / بیلٹنگ" تھا۔ گاہکوں نے اس نام کے تحت آرڈر

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دیے۔ لیکن، ٹریبونل کے مطابق، بیلٹ / بیلٹنگ کا احاطہ عام لغت کے معنی "پٹی" سے کیا گیا تھا۔ ٹریبونل نے پایا کہ بیلٹنگ خاص طور پر پلاسٹک کی چیز نہیں تھی اور اس نے نوٹ کیا کہ جیپ فلیش لائٹ انڈسٹریز لمیٹڈ (آئی بی آئی ڈی) کے معاملے میں اس عدالت نے مشاہدہ کیا تھا کہ پلاسٹک کی اشیاء کا مطلب پلاسٹک اور دیگر مواد سے بنی اشیاء نہیں ہے۔

بٹروورتھس کے ذریعہ شائع کردہ ڈکشنری آف مکینیکل انجینئرنگ، تیسرا ایڈیشن بیلٹ کی وضاحت کرتا ہے، اس طرح:

"بیلٹ (بیلٹنگ: ڈرائیونگ بینڈ) چمڑے یا دیگر لچکدار مواد کا ایک لامتناہی بینڈ جو فلیٹ، کنویکس یا نالی دار رم پلیوں پر دوڑ کر ایک شافٹ سے دوسرے شافٹ میں طاقت منتقل کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ بیلٹ مناسب شکل کی پلیوں پر فٹ ہونے کے لیے چپٹے، وی کی شکل کے یا پسلیوں والے ہوسکتے ہیں۔ لیکن رفتار 800 میٹر فی سیکنڈ (15000 فٹ منٹ) تک زیادہ ہوسکتی ہے۔ اینٹی اسٹیٹک بیلٹنگ؛ لنک بیلٹنگ؛ اوپن بیلٹ وغیرہ بھی دیکھیں۔

مسٹر وی لکشمی کمارن نے یہاں اوپر مذکور ٹیرف شیڈول کی تشریح کے لیے قواعد پر زور دیا اور زور دیا کہ اس کی وجہ سے درجہ بندی کا تعین "عنوانات کی قیود اور کسی بھی متعلقہ دفعہ یا باب کے نوٹس کے مطابق" کیا جانا چاہیے۔ باب نوٹ 11 پر زور دیا گیا جس میں خاص طور پر کہا گیا تھا کہ ٹیرف ہیڈنگ 39.22 کنویر بیلٹ پر لاگو ہوتا ہے۔ ٹیرف کے قیود سے جیسا کہ اس نے 10 فروری 1987 کے بعد حاصل کیا، مسٹر وی لکشمی کمارن نے ٹیرف ہیڈنگ کے لیے وضاحتی نوٹ 39.26 پر انحصار کیا، یکساں اصطلاحات میں ہم آہنگ کوڈنگ سسٹم میں جو موجودہ ٹیرف شیڈول کی بنیاد تھی۔ اس میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ ٹیرف ہیڈنگ 39.26 میں کنویر بیلٹ شامل تھے۔ مسٹر لکشمی کمارن نے پیش کیا کہ، ان حالات میں، اپیل گزاروں کے ذریعہ تیار کردہ کنویر بیلٹ کو صرف متعلقہ ادوار کے لیے ٹیرف اندراج 39.22.90 اور 39.26.90 کے تحت درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایکسائز حکام کے فاضل وکیل، مسٹر وی گوری شنکر مورتی نے پیش کیا کہ اپیل گزاروں کے ذریعہ تیار کردہ بیلٹنگ ٹیرف ہیڈنگ 59.08 کے تحت مناسب طریقے سے درجہ بندی کی جاسکتی ہے، جو صنعتی استعمال کے لیے موزوں قسم کے امپریگنٹڈ، کوٹیڈ، کورڈ یا لیمینیٹڈ ٹیکسٹائل کپڑوں اور ٹیکسٹائل اشیاء سے متعلق ہے۔اس سلسلے میں انہوں نے اپیل گزاروں کی طرف سے ان کی اپیل کی یادداشت میں پہلی اپیل میں دی گئی مینوفیکچرنگ کے عمل کی تفصیل کی طرف ہماری توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی۔انہوں نے عرض کیا کہ ایکسائز حکام کے لیے یہ موقف اختیار کرنا جائز ہے کیونکہ پہلی اپیل میں اپیل گزاروں کو جاری کردہ وجہ بتاو نوٹس میں کہا گیا تھا کہ یہ مدراس عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی روک کے حکم پر جانبداری کے بغیر جاری کیا گیا تھا۔ پہلی اپیل میں اپیل گزار کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایکسائز حکام کی جانب سے اپیل گزار کو ٹیرف ہیڈنگ 59.08 کے تحت اس کی بیلٹنگ کی درجہ بندی کرنے کی تجویز کردہ پہلی اپیل میں 2 ستمبر 1986 کو وجہ بتاو نوٹس جاری کیا گیا تھا۔مدراس عدالت عالیہ میں دائر رٹ پٹیشن میں وجہ بتاو نوٹس پر اعتراض کیا گیا تھا۔مدراس عدالت عالیہ نے نوٹس کے مطابق مزید کارروائی پر روک لگا دی۔اس کے بعد 12 / 11 جون 1987 کاش وجہ بتاو نوٹس جاری کیا گیا، جس میں مذکورہ بالا حکم امتناع پر جانبداری کے بغیر، بیلٹنگ کو ٹیرف اندراجات 39.20.11 یا 39.20.12 کے تحت درجہ بندی کرنے کی کوشش کی گئی۔تاہم جب رٹ پٹیشن سماعت تک پہنچی تو ایکسائز حکام کے وکیل نے ہدایات پر کہا کہ وہ ٹیرف اندراجات 39.20.11 یا 39.20.12 کے تحت بیلٹنگ کی درجہ بندی کریں گے، اس سلسلے میں ایک نظر ثانی شدہ وجہ بتاو نوٹس جاری کیا جائے گا اور 2 ستمبر 1986 کے وجہ بتاو نوٹس پر مزید کارروائی، جو رٹ پٹیشن میں اعتراض کیا گیا تھا، غیر ضروری ہو گیا تھا۔عدالت عالیہ نے بیان ریکارڈ کیا اور رٹ پٹیشن کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا۔ایکسائز حکام کی جانب سے مدراس عدالت عالیہ کے سامنے کیے گئے اس بیان کو مد نظر رکھتے ہوئے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کہ وہ ٹیرف اندراجات 39.20.11 یا 39.20.12 کے تحت پہلی اپیل میں اپیل کنندہ کی بیلٹنگ کی درجہ بندی کرنے کی کوشش کریں گے نہ کہ 59.08 کے تحت، جس بیان پر عدالت عالیہ نے کارروائی کی اور رٹ پٹیشن کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے خارج کر دیا، ایکسائز حکام کے لیے یہ استدعا کرنے کا اختیار نہیں ہے کہ بیلٹنگ ٹیرف ہیڈنگ 59.08 کے تحت درجہ بندی کے قابل ہے۔

جہاں تک دوسری اپیل میں اپیل کنندہ کا تعلق ہے، ایکسائز حکام نے ہر وقت ٹیرف اندراجات 39.20.11 یا 39.20.12 کے تحت اس کی بیلٹنگ کا اندازہ لگانے کی کوشش کی اور کبھی بھی ٹیرف ہیڈنگ 59.08 کے تحت نہیں۔ ایکسائز حکام کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اس عدالت کے سامنے پہلی بار زور دیں کہ دوسری اپیل میں اپیل کنندہ کی بیلٹنگ کو ٹیرف ہیڈنگ 59.08 کے تحت درجہ بند کیا جانا چاہیے۔

اس لیے ہم نے محصولات کے حکام کے فاضل وکیل کو ٹیرف ہیڈنگ 59.08 سے متعلق کسی بھی دلیل کو آگے بڑھانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔

اس کے بعد ایکسائز حکام کے فاضل وکیل نے کہا کہ ان کے پاس اپیل کے تحت ٹریبونل کے حکم میں جو کہا گیا ہے اس میں شامل کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

جیپ فلیش لائٹ انڈسٹریز لمیٹڈ کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر ٹریبونل کا انحصار، ہماری رائے میں، غلط تھا۔ عدالت کو ٹیرف آئٹم کی تشریح پر تشویش تھی جسے وہ خود پڑھ کر سناتی تھی۔ اسے عنوانات یا متعلقہ دفعہ یا باب کے نوٹ کی روشنی میں نہیں پڑھا جانا چاہیے تھا۔ اس عدالت نے قرار دیا کہ پلاسٹک کی مشعلیں پلاسٹک سے بنی اشیاء نہیں تھیں۔ پلاسٹک سے بنی اشیا کا مطلب مکمل طور پر اس شے سے بنی اشیا ہیں جسے تجارتی طور پر پلاسٹک کہا جاتا ہے نہ کہ پلاسٹک اور دیگر مواد سے بنی اشیا۔ فوری صورت میں ٹیرف شیڈول میں اس کی تشریح کے لیے قواعد ہوتے ہیں جن کے لیے ضروری ہے کہ "قانونی مقاصد کے لیے درجہ بندی کا تعین عنوانات کی قیود اور کسی بھی متعلقہ دفعہ یا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and
integrity of this document

باب کے نوٹس کے مطابق کیا جائے۔ "باب 39 سے متعلق نوٹوں میں کہا گیا ہے کہ سابقہ مدت کے لیے عنوان 39.22 کنویر بیلٹ پر لاگو ہوتی ہے۔ اس سے پہلے کی مدت کے لیے ٹیرف ہیڈنگ 39.26 کو اپیل کنندگان کے کنویئر بیلٹ پر لاگو ہونے کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔ بعد کی مدت کے لیے، ہم آہنگ کوڈنگ سسٹم میں ٹیرف ہیڈنگ 39.26 کے لیے وضاحتی نوٹ، جو کہ ٹیرف شیڈول کے ٹیرف ہیڈنگ 39.26 سے ملتا جلتا ہے، کو ایک رہنما سمجھا جانا چاہیے، کیونکہ ٹیرف شیڈول ہم آہنگ کوڈنگ سسٹم پر مبنی ہے۔ اس کے علاوہ، ہم ٹریبونل کے اس نتیجے کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں کہ اپیل گزاروں کی طرف سے کی گئی بیلٹنگ ایک "پٹی" ہے۔ ایک ایسی چیز جو 100 میٹر سے زیادہ لیکن چوڑائی میں صرف 1200 ملی میٹر تک ہو اسے "پٹی" کے طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا ٹیرف اندراجات 39.20.11 اور 39.20.12 کو اپیل کنندگان کی طرف سے کی گئی بیلٹنگ پر لاگو نہیں کیا جا سکتا۔ بعد کی مدت کے لیے، ٹیرف ہیڈنگ 39.26 کو اس پر لاگو ہونے کے طور پر پڑھنا چاہیے۔

اس لیے اپیلیں کامیاب ہوتی ہیں۔ اپیل کے تحت فیصلہ اور حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ جواب دہندگان کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ دسمبر 1986 سے 9 فروری 1987 کی مدت کے لیے ٹیرف ہیڈنگ 39.22.90 کے تحت اور 10 فروری 1987 سے جون 1987 کی مدت کے لیے ٹیرف ہیڈنگ 39.26.90 کے تحت اپیل کنویئر بیلٹ کی درجہ بندی کریں۔

مدعا علیہان اپیل کے اخراجات اپیل گزاروں کو ادا کریں گے۔

اپیلوں منظور کی جاتی ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:52
I attest to the accuracy and integrity of this document